رہنمائے دکن

# اردو طلبہ انگریزی میں بھی مہارت حاصل کریں: ڈاکٹر اسلم پرویز

## مانو میں امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے انگریزی کورس کا اختتام۔ طلبہ میں سرٹیفکیٹس کی تقسیم

حیدرآباد۔ 12 ڈسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری "انگریزی بول چال" کورس کے اختتام پر تقریب تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ 8 ہفتوں پر مشتمل اس مختصر مدتی کورس کا

امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے تعاون سے انعقاد عمل میں آیا۔ محترمہ رابن وی کیتھی، انگلش لینگویج فیلو، ریجنل انگلش لینگویج آفس ای ایل او، امریکی قونصل خانہ حیدرآباد اس کورس کی ٹرینر تھیں۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے جن کی خصوصی دلچسپی سے اس کورس کا اہتمام کیا گیا تھا نے ٹرینر محترمہ رابن کیتھی کی کاوشوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کورس میں مدرسہ کے طلبہ کی شمولیت پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ آئندہ بھی مدرسے کے طلبہ کو موقع دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہت سی سلیکشن کمیٹیوں میں رہے ہیں۔ اکثر امیدوار انگریزی بول چال میں کمزور ہوتے ہیں۔ جب وہ مانو آئے تو ان کا خواب تھا کہ یہاں کے طلبہ کی انگریزی بول چال کو بہتر بنائیں، اس کورس کے ذریعہ وہ اپنے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کورس مکمل کرنے والے طلبہ کو مشورہ دیا کے وہ انگریزی بول چال کی مشق جاری رکھیں تاکہ اس میں مزید نکھار آسکے۔ جناب آکاش سوری، کارگزار پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد، نے کہا کہ زبانوں کا سیکھنا روزگار کے حصول میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ ان کی خود کی نوکری زبانیں سیکھنے کی وجہ سے ہے۔ وہ خود جاپانی، بنگالی و دیگر زبانیں سیکھ چکے ہیں اور اب مالے زبان سیکھ رہے ہیں۔ پروفیسر سید محمد حبیب الدین قادری، کوآرڈینیٹر کورس نے کہا کہ کسی دوسری زبان کو سیکھنا مشکل کام ہے۔ لیکن طلبہ نے امریکی استاد محترمہ رابن کیتھی کی نگرانی میں بہت جلد کافی کچھ سیکھ لیا ہے۔ زبان کئی نظاموں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ صوتیاتی نظام، جملے کا نظام، جملوں کے ادا کرنے کے انداز کا نظام وغیرہ اس میں شامل ہیں اور بول چال کے دوران ان تمام پر توجہ دینی پڑتی ہے تبھی آپ بہتر طور پر کسی زبان میں اپنے مافی الضمیر کو دوسروں تک پہنچا پاتے ہیں۔ محترمہ رابن دی کیتھی نے انہیں طلبہ کی تربیت کا موقع فراہم کرنے پر اردو یونیورسٹی اور امریکی قونصل خانہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ نے سیکھنے میں کافی تیزی دکھائی۔ طلبہ یاسر راشد، محمد عادل خان، سائمہ مسعود نے تربیت کے تعلق سے تاثرات ظاہر کیے۔ کورس میں حصہ لینے والے 77 طلبہ میں اسناد تقسیم کیے گئے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل نے ابتداء میں قرآن کی تلاوت و ترجمہ پیش کیا اور کارروائی چلائی۔ جناب سنتھل کمار، اسسٹنٹ کلچرل افیئرس آفیسر امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے شکریہ ادا کیا۔

13 DEC 2018

روزنامہ منصف حیدرآباد 7

# طلبہ انگریزی میں بھی مہارت حاصل کریں: ڈاکٹر اسلم پرویز

## مانو میں امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے انگریزی کورس کا اختتام۔ سرٹیفکیٹس کی تقسیم

حیدرآباد۔ 12 ڈسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری "انگریزی بول چال" کورس کے اختتام پر کل شام تقریب تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ 8 ہفتوں پر مشتمل اس مختصر مدتی کورس کا امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے تعاون سے انعقاد عمل میں آیا۔ محترمہ رابن وی کیتھی، انگلش لینگویج فیلو، ریجنل انگلش لینگویج آفس ای ایل او، امریکی قونصل خانہ حیدرآباد اس کورس کی ٹرینر تھیں۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے جن کی خصوصی دلچسپی سے اس کورس کا اہتمام کیا گیا تھا نے ٹرینر محترمہ رابن کیتھی کی کاوشوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کورس میں مدرسہ کے طلبہ کی شمولیت پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ آئندہ بھی مدرسے کے طلبہ کو موقع دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہت سی سلیکشن کمیٹیوں میں رہے ہیں۔ اکثر امیدوار انگریزی بول چال میں کمزور ہوتے ہیں۔ جب وہ مانو آئے تو ان کا خواب تھا کہ یہاں کے طلبہ کی انگریزی بول چال کو بہتر بنائیں، اس کورس کے ذریعہ وہ اپنے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کورس مکمل کرنے والے طلبہ کو مشورہ دیا کے وہ انگریزی بول چال کی مشق جاری رکھیں تاکہ اس میں مزید نکھار آسکے۔ آکاش سوری، کارگزار پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد، نے کہا کہ زبانوں کا سیکھنا روزگار کے حصول میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ ان کی خود کی نوکری زبانیں سیکھنے کی وجہ سے ہے۔ وہ خود جاپانی، بنگالی و دیگر زبانیں سیکھ چکے ہیں اور اب مالے زبان سیکھ رہے ہیں۔ پروفیسر سید محمد حبیب الدین قادری، کوآرڈینیٹر کورس نے کہا کہ کسی دوسری زبان کو سیکھنا مشکل کام ہے۔ لیکن طلبہ نے امریکی استاد محترمہ رابن کیتھی کی نگرانی میں بہت جلد کافی کچھ سیکھ لیا ہے۔ زبان کئی نظاموں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ صوتیاتی نظام، جملے کا نظام، جملوں کے ادا کرنے کے انداز کا نظام وغیرہ اس میں شامل ہیں اور بول چال کے دوران ان تمام پر توجہ دینی پڑتی ہے تبھی آپ بہتر طور پر کسی زبان میں اپنے مافی الضمیر کو دوسروں تک پہنچا پاتے ہیں۔ محترمہ رابن وی کیتھی نے انہیں طلبہ کی تربیت کا موقع فراہم کرنے پر اردو یونیورسٹی اور امریکی قونصل خانہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ نے سیکھنے میں کافی تیزی دکھائی۔ طلبہ یاسر راشد، محمد عادل خان، سائمہ مسعود نے تربیت کے تعلق سے تاثرات ظاہر کیے۔ کورس میں حصہ لینے والے 77 طلبہ میں اسناد تقسیم کیے گئے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، انچارج ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل نے ابتداء میں قرآن کی تلاوت و ترجمہ پیش کیا اور کارروائی چلائی۔ سنتھل کمار، اسسٹنٹ کلچرل افیئرس آفیسر امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے شکریہ ادا کیا۔